## سوال

(1065) نماز عید کی زائد تکبیرات کے درمیان فاصلہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید کی زائد تکبیرات کے درمیان کس قدر فاصلہ ہونا چاہیے؟ زائد تکبیرات کہنے کے درمیان ہاتھ بندھے ہونے چاہئیں یا کھلے چھوڑ دے؟ تکبیرات کے دوران کوئی ذکر کیا جاسکتا ہے؟ عبدالجبار غزنوی قائل ہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ زائد تکبیرات کے درمیان اتنا فاصلہ ہی ہوگا، جس میں دوبارہ تکبیر کہی جاسکے۔ ہاتھوں کو باندھا جائے، کیونکہ اصل حالت ہاتھ باندھنے کی ہے۔ فقیہ ابن قدامہ فرماتے ہیں: کہ تکبیرات کے دوران ذکر کرنا سنت ہے۔ واجب نہیں۔ اگر آدمی عمداً یا سہواً چھوڑ دے تو اس سے نماز باطل نہیں ہوگی۔ (المغنی: ۳ ۲۷۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 844

## محدث فتویٰ